سوال

(147)ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جو صرف سونے کی زکوۃ کا قائل ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ضلع سیالکوٹ سے خواجہ لئیق احمد بٹ خریداری نمبر 1393 لکھتے ہیں کہ ہمارے ہاں کچھ لوگ عذاب قبر اور زکوۃ کے منکر ہیں، وہ صرف سونے کی زکوۃ کے قائل ہیں، ایسے لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنا شرعاً کیسا ہے؟ کیا ایسے لوگوں کو مسلمانوں کی مساجد میں نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے دین اسلام ہمیں قرآن وسنت کی صورت میں عطا فرمایا ہے، اس پر عمل کرنے میں ہمیں ہر مقام پر سرخرو ہونے کی بشارت اور ضمانت دی گئی ہے لیکن دشمنان اسلام نے اس کی نقب زنی کے لیے ایک ایسے رہزن کا انتخاب کیا ہے جو مار آستین ہونے کے ساتھ ساتھ دام ہم رنگ زمین بچھانے میں بڑا ماہر ہے، کراچی کی سرزمین اس قسم کے رہزن پیدا کرنے میں بڑی زرخیز واقع ہوئی ہے، چنانچہ مسعود الدین عثمانی اور مسعود احمد اسی قماش کے لوگ تھے جنہوں نے دور حاضر میں خوارج اور معتزلہ کا کردار ادا کیا، انہوں نے امت کے ہاں مسلمہ افکار ونظریات کا انکار کیا، پھر ایک ایسے منہج اور طرز عمل کی بنیاد رکھی جو سبیل المؤمنین سے ہٹ کر تھا، اہل حق نے ان کی خوب سرکوبی کی، ان کا مسئلہ عذاب قبر یا زکوۃ کا انکار نہیں بلکہ جو بھی قرآنی آیت ان کے مزعومہ خیالات کے خلاف ہوتی ہے اس کی دوراز کار تاویل اور جو حدیث ان کے لیے سد راہ ہوتی ہے اس کا انکار کر دیتے ہیں۔ ان حضرات کا روحانی نسب نامہ بنو تمیم کے ذوالخویصرہ نامی شخص سے جا ملتا ہے جس نے اس امت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث یعنی عمل مبارک پر اعتراض کیا تھا کہ آپ اللہ سے نہیں ڈرتے اور عدل وانصاف سے کام نہیں لیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت پیشین گوئی کے طور پر فرمایا تھا "کہ اس کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا۔ (صحیح بخاری: الادب 6163)

یہ لوگ ظاہری خشونت اور باطنی یبوست پہچانے جاتے ہیں۔ اتمام حجت کے لیے ان کے افکار ونظریات کا توڑ کرنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں مقامی پختہ کار علماء سے رابطہ کر کے احادیث وسنن کے ذریعے ان کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ ناپختہ ذہن حضرات کو ان سے اجتناب کرنا چاہیے۔ اہلحدیث مساجد سے یہ حضرات لوگوں کو دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں اور بزعم خود اپنے مراکز توحید میں آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے گریز کیا جائے بلکہ یہ لوگ کسی دوسرے کو اپنے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی اجازت بھی نہیں دیتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:175